”چاند دو ٹکڑے ہو گیا “

مکے ّ شریف میں رہنے والے غیر مسلموں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے یہ کہا کہ اگر آپ سچے ّ نبی ہیں تو ہمیں کوئی نشانی دکھائیں (یعنی کوئی ایسی چیز دیکھائیں کہ ہم آپ کو” نبی“ مان لیں)۔ حضرت عبدُاللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ کچھ اس طرح کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے چاند کے دو (2)ٹکڑے کردیے۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے نیچے نظر آ رہاتھا۔ غیر مسلموں نے جب یہ دیکھ لیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اُن سے فرمایا : گواہ ہو جاؤ (be a witness) گواہ ہو جاؤ(کہ میں اللہ کریم کا سچّا نبی ہوں) (بخاری،ج۳،ص۳۳۹ تا ۳۴۰،حدیث:۴۸۶۵،۴۸۶۴ملخصاً) ۔ قرآن پاک میں اللہ کریم فرماتا ہے،ترجمہ (Translation) : قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا (یعنی ٹکڑے ہوگیا) ۔ (ترجمۂ کنزالعرفان) (پ۲۷،القمر:۱) علَمائے کرام فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے چاند کے دو ٹکڑے کر دیے۔(تفسیر خازن ،جلد۴،ص ۲۰۱ ملخصاً)

اس حدیث ِ مُبارک سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ کریم نے نبی ِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو ایسی طاقت دی ہے کہ چاند، سورج بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا حکم مانتے ہیں۔**اور یہ بھی پتا چلاکہ** قیامت آئےگی یعنی ہم مرنے کے بعد دوبارہ (again) زندہ ہو ں گے اور ہم سے ہمارے اچھے بُرے کاموں کے بارے میں پوچھا جائے گا ، تو ہمیں چاہیے کہ نیک کام کر کے اللہ کریم کو خوش کریں۔